



## سالانہ رپورٹ - 2022

پنجاب پینشن فنڈ ایکٹ 2007 کے سیکشن 13 (جی) کا تقاضا ہے کہ فنڈ کی انتظامی کمیٹی ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے جو حکومت پنجاب کو فنڈ کی کارکردگی کی تفصیلات کے ساتھ پیش کی جائے۔ یہ رپورٹ 30 جون 2022 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے سالانہ رپورٹ کے طور پر پیش کی جا رہی ہے۔

### فنڈ کا حجم:

- مالی سال 2021-22 کے دوران فنڈ کے حجم میں تبدیلیوں کا خلاصہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے:

ملین میں روپے	جولائی 2021 - جون 2022
85,180	ابتدائی فنڈ کا حجم (1 جولائی 2022)
4,000	اضافہ: سال کے دوران شراکت
5,344	اضافہ: سال کے دوران آمدنی
(252)	کمی: سال کے دوران اخراجات
(251)	کمی: غیر حاصل شدہ خالص نقصان
4,841	سال کے دوران خالص منافع
94,021	اختتامی فنڈ کا حجم (30 جون 2022)

### فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ:

فنڈ نے مالی سال 2021-22 کے دوران 4,841 ملین روپے کا خالص منافع حاصل کیا، جبکہ پچھلے سال یہ رقم 10,191 ملین روپے تھی۔ مالی سال 2021-22 میں منافع میں یہ کمی بنیادی طور پر فنڈ کے حصص (Portfolio) جزدان میں غیر حاصل منافع کی وجہ سے ہوئی۔ پنجاب پینشن فنڈ حصص (Allocation) اختصاص کرنے کے لیے طویل مدتی حکمت عملی اپناتا ہے، کیونکہ بازار حصص میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ موجود ہوتا ہے۔

یہ حکمت عملی وقت کے ساتھ مؤثر ثابت ہوتی ہے، کیونکہ حصص سرمایہ کاری حقیقی شرح

## سالانہ رپورٹ 2021-2022



## حکومت پنجاب پنجاب پینشن فنڈ

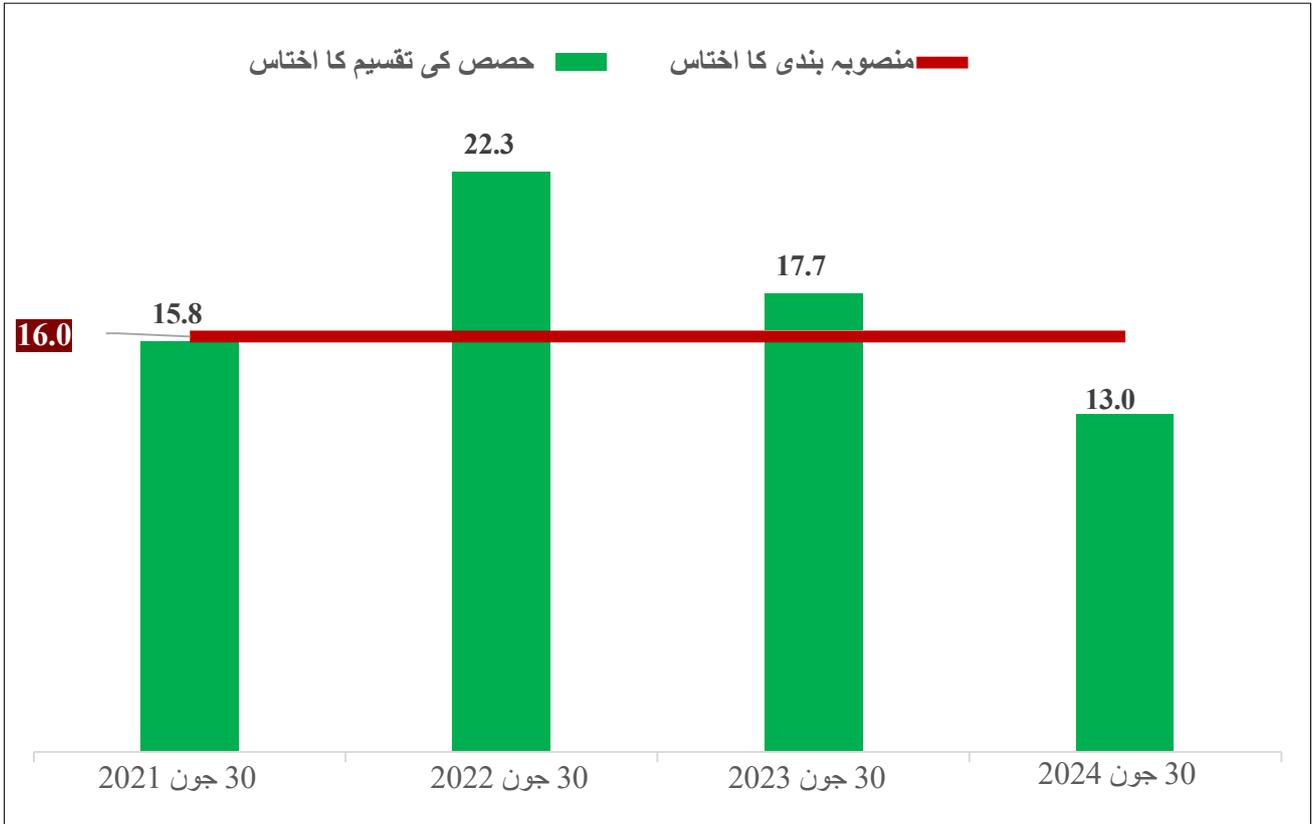
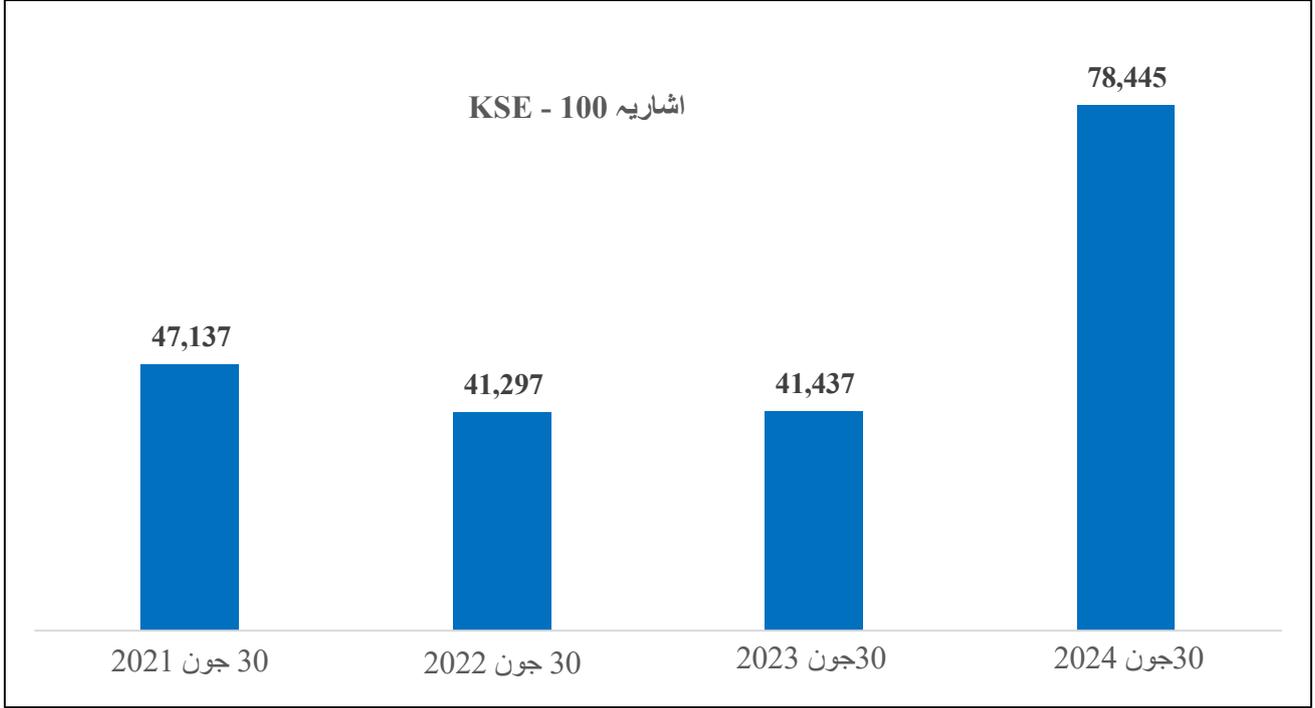


منافع ( افراط زر کی شرح سے زیادہ) فراہم کرتی ہے۔ ایسے زیادہ حقیقی شرح منافع فنڈ کے مقاصد کے مطابق ہیں، جو پینشن کی ادائیگیوں کے لیے پائیدار ترقی کو یقینی بناتے ہیں۔

اس کے علاوہ، بڑھتی ہوئی سود کی شرح کی وجہ سے مقررہ شرح PIBS پر 251 ملین روپے کا غیر حاصل خسارہ ہوا، جس نے فنڈ کے بانڈز جزدان پر منفی اثر ڈالا۔ تاہم، یہ نقصان غیر حاصل تھا اور بعد میں منافع میں تبدیل ہو گیا۔ فنڈ نے ان میں سے بڑی مقدار میں منافع حاصل کر لیا ہے۔ فنڈ نے مالی سال 23-2022 میں 328 ملین روپے کا خالص منافع حاصل کیا اور مالی سال 2023-24 میں 3.33 ارب روپے کا، مجموعی طور پر 3.6 ارب روپے سے زیادہ کا شرح منافع حاصل کیا۔ ان (Securities) تمسکات کی فروخت پر حاصل شدہ منافع کے علاوہ، 30 جون 2024 تک فنڈ کے حصص جزدان پر 7.4 ارب روپے کا غیر حاصل منافع بھی تھا۔

بازار حصص فطری طور پر قلیل مدت میں اتار چڑھاؤ کا شکار ہوتی ہیں۔ پنجاب پینشن فنڈ حصص سرمایہ کاری طویل مدتی نقطہ نظر کے ساتھ کرتا ہے۔ فنڈ کی حصص کے سرمایہ کاری میں حکمت عملی اختصاص فنڈ کے حجم کا 16% ہے، جیسا کہ فنڈ کی سرمایہ کاری سب کمیٹی نے طے کیا ہے۔ فنڈ حصص بازار کے گرنے اور قیمتوں کے لحاظ سے پرکشش ہونے پر اختصاص کو زیادہ کرتا ہے، جیسا کہ فنڈ نے مالی سال 2022 میں کیا، اور جب بازار بڑھتی ہے اور مہنگی ہو جاتی ہے تو اختصاص کو کم کرتا ہے، جیسا کہ اس نے مالی سال 2024 میں کیا۔ مندرجہ ذیل گراف فنڈ کی حکمت عملی اور اس کے حصص جزدان کی کارکردگی کو وضاحت سے پیش کرتا ہے:

سالانہ رپورٹ 2021-2022



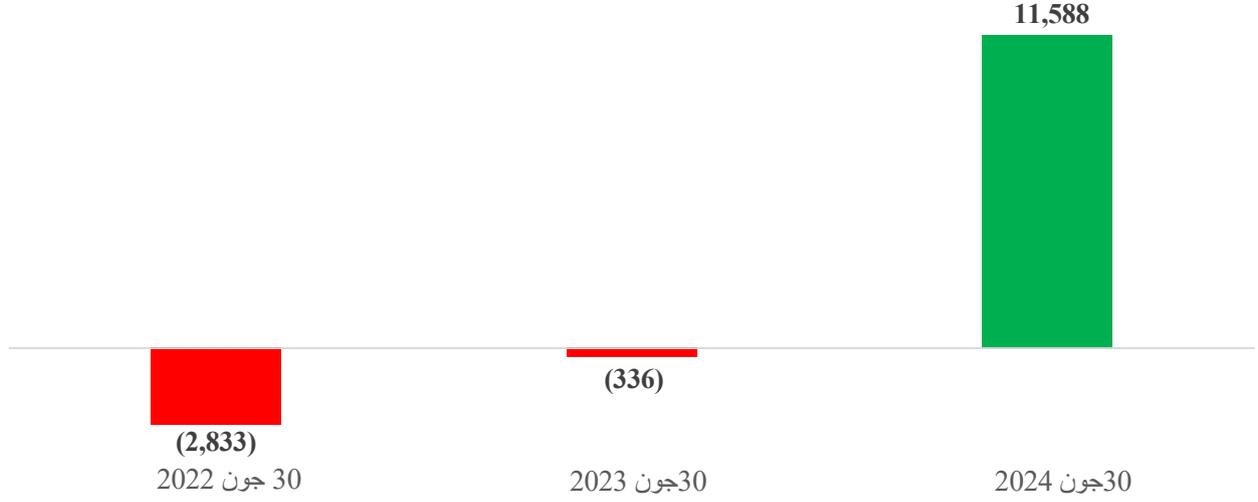
سالانہ رپورٹ 2021-2022



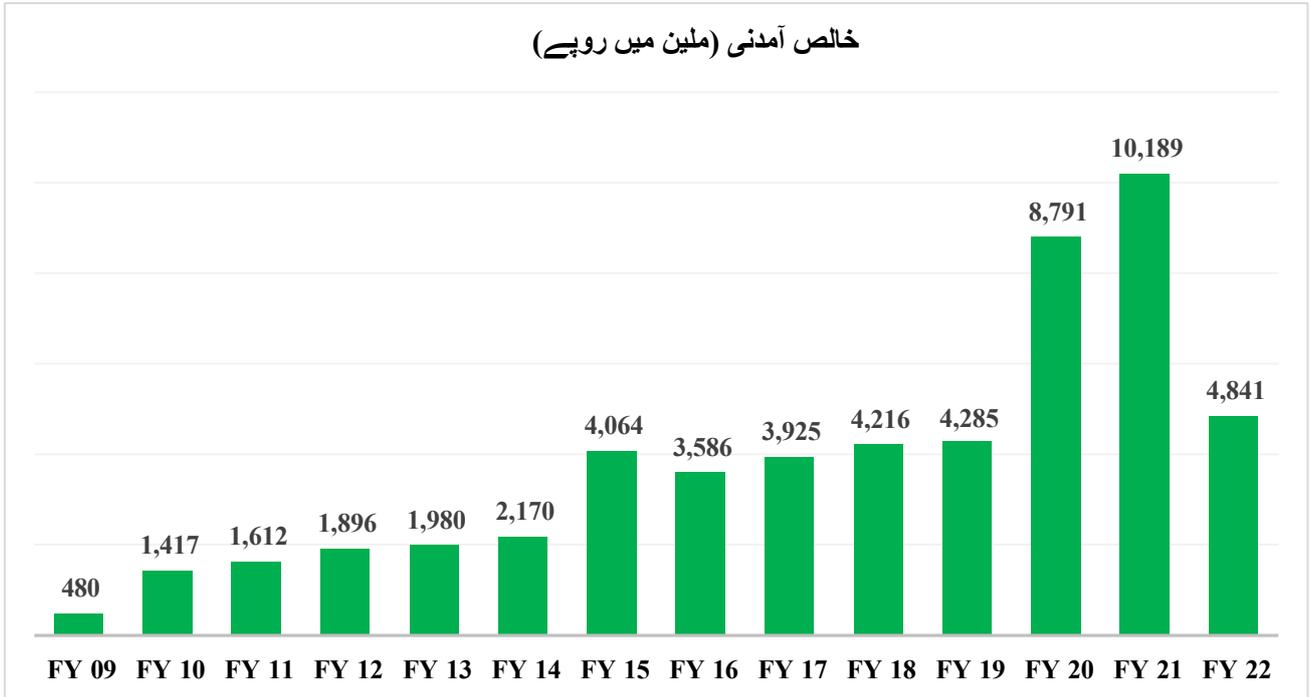
## حکومت پنجاب پنجاب پینشن فنڈ



مجموعی حصص منافع / (خسارہ) ملین میں روپے



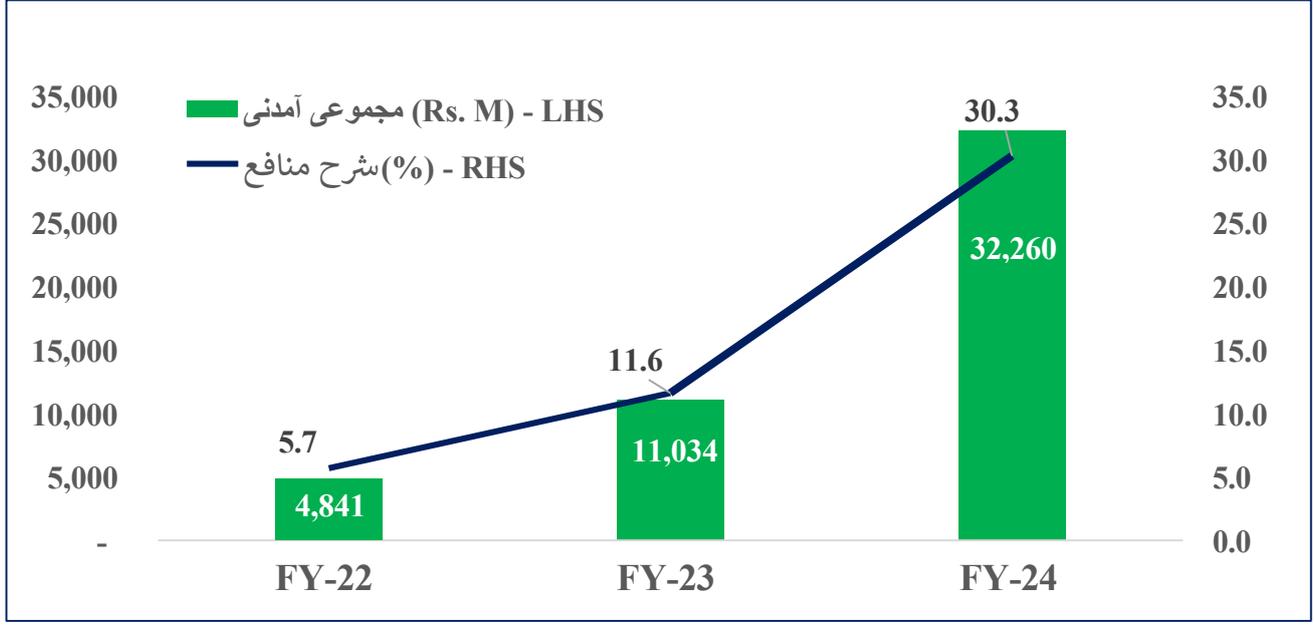
فنڈ کی پچھلے سالوں کے منافع کا خلاصہ درج ذیل ہے:



فنڈ کی طویل مدتی حکمت عملی کے مطابق، فنڈ کے منافع نے اگلے سالوں میں نمایاں ترقی دیکھی ہے۔ یہ ترقی فنڈ کی اس بات پر مرکوز استحکام کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ بازار کی سازگار قیمتوں کا فائدہ اٹھانے پر توجہ

سالانہ رپورٹ 2021-2022

مرکوز کرتا ہے۔ یہ حکمت عملی پر توجہ فنڈ کو پائیدار ترقی کے لیے مضبوط مقام میں لے آئی ہے، جس سے اس کی طویل مدتی نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت کا اظہار ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل گراف ان نتائج کی وضاحت کرتا ہے:



## فنڈ کا جزدان:

• مختلف قسم کی سرمایہ کاری کے لیے فنڈ کی نمائش حسب ذیل ہے:

رقم: ملین میں روپے

%: کل فنڈ حجم کے فیصد کے طور پر

30 جون 2021		30 جون 2022		جزدان میں سرمایہ کاری
رقم	%	رقم	%	
54,743	64.3	43,548	46.3	قومی بجٹ کے منصوبے DSC ، RIC اور SSC
10,947	12.9	771	0.8	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (PIBs)
8,505	10.0	13,052	13.9	مشترکہ فنڈز - حصص
922	1.1	9,419	10.0	مشترکہ فنڈز - مستقل آمدنی
4,913	5.8	7,952	8.5	شیئرز

## سالانہ رپورٹ 2021-2022

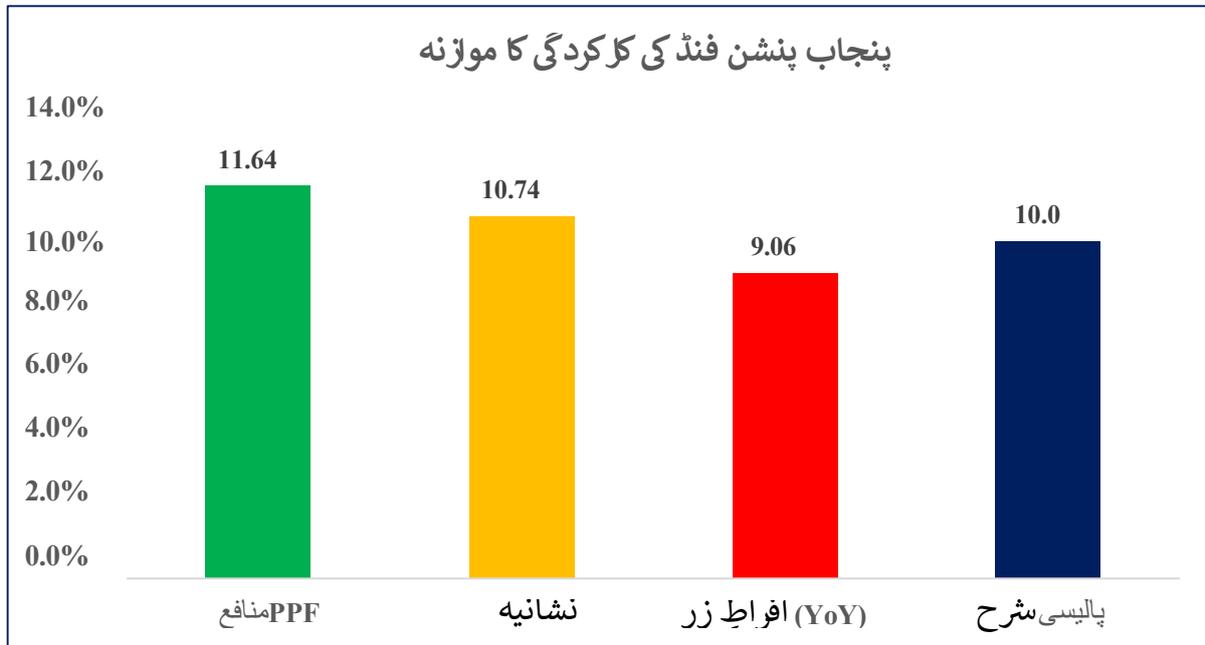
3.9	3,283	3.8	3,545	کارپوریٹ قرض کے انسٹرومنٹس TFC اور سکوک
1.5	1,307	16.5	15,484	مختصر مدت کے بینک جمع
0.7	560	0.3	250	جمع شدہ قیمت میں اضافہ اور دیگر اثاثے
-	-	-	-	قومی قرضی بل
<b>100.0</b>	<b>85,180</b>	<b>100.0</b>	<b>94,021</b>	<b>فنڈ کا کل حجم</b>

- مالی سال 2021-22 کے دوران، پنجاب پینشن فنڈ کا جزدان 85,180 ملین روپے سے بڑھ کر 94,021 ملین روپے ہو گیا۔ یہ اضافہ پنجاب حکومت کی طرف سے 4,000 ملین روپے کی نئی شراکت اور سال کے دوران فنڈ کی جانب سے حاصل کی گئی 4,841 ملین روپے کی خالص آمدنی کے باعث ہوا۔
- سال کے دوران ایک اہم جزدان تبدیل کیا گیا کیونکہ فنڈ نے حکمت عملی طور پر مقررہ مدت کے انسٹرومنٹس میں اپنی (Exposure) اکتشاف کو کم کیا اور قلیل مدتی سرمایہ کاریوں میں اختصاص کو بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ اقتصادی ماحول میں اتار چڑھاؤ اور بڑھتی ہوئی سود کی شرح کے پیش نظر کیا گیا تھا، جو طویل مدتی اثاثوں پر موجودہ بازاری قیمت کے مطابق خسارے کے ذریعے منفی اثر ڈال سکتا تھا۔ فنڈ نے قلیل مدتی منی بازار انسٹرومنٹس پر توجہ مرکوز کر کے ممکنہ سود کی شرح کے خطرات کو کم کیا۔
- اس کے علاوہ، فنڈ نے اپنے حصص اکتشاف میں نمایاں اضافہ کیا، جس میں براہ راست شیئرز میں سرمایہ کاری اور حصص مشترکہ فنڈز میں اختصاص شامل ہے۔ جزدان میں حصص کے لیے مجموعی اکتشاف % 16 سے بڑھ کر مالی سال 2021-22 کے اختتام تک % 22 سے زائد ہو گیا۔ یہ حکمت عملی تبدیلی بازار کی پرکشش قیمتوں کا فائدہ اٹھاتی تھی اور مستقبل کی ترقی کے لیے مضبوط مقام فراہم کرتی تھی۔ اگلے سالوں میں، یہ حکمت عملی انتہائی مؤثر ثابت ہوئی، کیونکہ فنڈ نے اپنی حصص سرمایہ کاریوں سے خاطر خواہ منافع حاصل کیا، جس سے جزدان کی مجموعی کارکردگی میں بہتری آئی۔

- مقررہ آمدنی اور حصص سرمایہ کاریوں میں یہ حکمت عملی کی تبدیلی انتظامیہ کے فعال نقطہ نظر کو اجاگر کرتی ہیں، جو بازار کی حالات کے مطابق اثاثوں کے اختصاص کو ہم آہنگ کرتی ہیں تاکہ شرح منافع کو زیادہ سے زیادہ کیا جا سکے اور خطرات سے بچا جا سکے۔

## فنڈ کی کارکردگی:

نیچے دیا گیا گراف پنجاب پینشن فنڈ کی سالانہ اوسط کارکردگی کا موازنہ اس کے اوسط سالانہ نشانہ، اوسط افراط زر کی شرح اور پالیسی کی شرح کے ساتھ پیش کرتا ہے، جو فنڈ کے آغاز کے بعد کے 14 سالوں میں ہے۔



- گزشتہ چودہ سالوں کے دوران، جولائی 2008 سے جون 2022 تک، فنڈ نے 11.64% کا خالص مجموعی اوسط شرح منافع فراہم کیا، جو اس کے نشانہ سے نمایاں طور پر بہتر ہے۔ فنڈ نے اوسط افراط زر سے بھی بہتر کارکردگی دکھائی، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نے مستقل طور پر مثبت حقیقی شرح منافع فراہم کیا ہے، جو سالانہ اوسطاً 2.58% ہے۔ یہ کامیابی خاص طور پر قابل ذکر ہے، کیونکہ اپنے آغاز کے پہلے دس سالوں میں فنڈ کی سرمایہ کاری صرف قرضہ تمسکات میں تھی، جو عام طور پر زیادہ محتاط ہوتی ہیں اور حصص کے مقابلے میں بہت کم حقیقی شرح

## سالانہ رپورٹ 2021-2022

منافع فراہم کرتی ہیں۔ ان محتاط سرمایہ کاری کے باوجود، فنڈ نے افراطِ زر کے ساتھ ہم آہنگ رہتے ہوئے حقیقی شرح منافع حاصل کیے۔

- ان چودہ سالوں کے دوران نشانیہ شرح منافع % 10.74 رہا، جو فنڈ کی تقریباً % 0.9 بہتر کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اتنی طویل مدت تک مسلسل بہتر کارکردگی فنڈ کی مؤثر انتظامی حکمت عملی اور اقتصادی حالات کے مطابق خطرات کی تبدیل کرتے ہوئے شرح منافع پر توجہ مرکوز کرنے کو اجاگر کرتی ہے۔

### مالی سال 2022-23 کے لیے نقطہ نظر:

آنے والے سالوں میں، فنڈ کی حکمت عملی مشکل معاشی حالات کے مطابق ڈھالی جائے گی، خاص طور پر افراطِ زر اور شرح سود کی اتار چڑھاؤ کو پیش نظر رکھتے ہوئے۔

### افراطِ زر

مالی سال 2021-22 مہنگائی کی شرح مالی سال 2020-21 کی % 9.65 سے بڑھ کر % 21.3 ہوگئی۔ سرخی مہنگائی دو سال کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی۔ منظر نامہ یہ فرض کرتا ہے کہ IMF کے ساتھ مسلسل تعلقات برقرار رہیں گے۔ ان مفروضوں کے تحت، سرخی مہنگائی میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ہے اور یہ اگلے مالی سال بھر بلند رہ سکتی ہے۔ درمیانی مدت میں، SBP مہنگائی کو 5-7 فیصد کے درمیان لانے کا ہدف رکھتا ہے، جو کہ مالیاتی استحکام، معیشت کی بڑھتی ہوئی رفتار کو اعتدال میں لانے، عالمی اجناس کی قیمتوں کی معمول پر آنے اور فائدہ مند بنیادی اثر کے ذریعے حاصل ہوگا۔

### سود کی شرح

- مالی سال 2021-22 کے دوران، SBP نے اپنی پالیسی شرح % 7.25 سے بڑھا کر % 13.75 کر دی تاکہ مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی کی رفتار کو تبدیل کیا جا سکے۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ مہنگائی کے اعداد و شمار اور اجناس کی قیمتیں مالی پالیسی کے راستے متعین کریں گی۔
- شرح سود کو مالیاتی پالیسی کے نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے پالیسی شرح کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔ ساتھ ہی، مضبوط اور مساوی مالیاتی استحکام کی ضرورت ماخالصری پالیسی کے سخت اقدامات کی



## حکومت پنجاب پنجاب پینشن فنڈ



تکمیل کرتی ہے۔ شرح سود کا منظر نامہ بین الاقوامی اجناس کی قیمتوں اور حکومت کی جانب سے آئی ایم ایف کی شرائط پر عمل درآمد کے لیے کیے گئے مالیاتی اقدامات پر منحصر ہوگا۔

### آڈیٹرز:

حکومت پنجاب نے میسرز بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو 30 جون 2022 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فنڈ کا آڈیٹر مقررہ کیا۔ آڈیٹرز نے 30 جون 2022 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی آڈٹ رپورٹ جمع کروا دی ہے۔

### ٹرسٹی:

انتظامی کمیٹی نے میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کو پنجاب پینشن فنڈ رولز 2007 کے رول 18 کے تحت فنڈ کا ٹرسٹی مقررہ کیا ہے۔ ٹرسٹ ڈیڈ پر دستخط کرنے کے بعد فنڈ کے تمام اثاثوں کی تحویل ٹرسٹی کے پاس ہے۔ ٹرسٹی نے 30 جون 2022 کو ختم ہونے والے سال کی اپنی رپورٹ پنجاب پینشن فنڈ رولز 2007 کے رول 22(ایچ) کے تحت انتظامی کمیٹی کو پیش کر دی ہے۔

### اعتراف

انتظامی کمیٹی اس موقع سے اپنے اراکین کا فنڈ میں ان کی قیمتی شراکت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔ انتظامی کمیٹی فنڈ کے ملازمین کی محنت اور لگن کی تعریف بھی ریکارڈ پر رکھنا چاہتی ہے۔

پنجاب پینشن فنڈ کی جانب سے

مقام: لاہور

تاریخ:

سالانہ رپورٹ 2021-2022